© rasailojaraid.com

تیسری قسط

معینی کتب خانہ کی قلمی کتابیں

(از جناب فضل المتین صاحب اجمیر شریف)

مائۃ المسائل فی تحصیل الفضائل بالادلیہ الشرعیہ وترک الامور المنیہ

یہ کتاب مجلد ہے۔ اصل کتاب کے اول و آخر ۴۔۴ صفحات بڑھائے گئے ہیں۔ طول ۹ انچ اور عرض ½۶ انچ ہے۔ صفحات کی تعداد ۱۴۴ ہے۔ کاغذ مناسب اور دبیز استعمال کیا گیا ہے۔ کتابت روشن اور صاف ہے۔

صفحات ۱۔۲ سادہ ہیں۔ صفحات ۳۔۴ اور ۵ میں نماز کی شرائط کا بیان ہے اس تمام عبارت کا اصل کتاب سے کوئی تعلق نہیں۔

صفحہ (۶) سادہ ہے۔ صفحہ (۷) سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ پیشانی پر "ایں کتاب مائۃ مسائل" لکھا ہوا ہے۔ یہ تحریر اس خط سے مختلف ہے جو اصل کتاب کا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہ کسی دوسرے شخص کی تحریر ہے۔

اصل کتاب کا آغاز "یا فتاح" کے بعد "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" سے ہوتا ہے۔ پہلی سطر یہ ہے۔

"حمد بے حد و احد حقیقی را سزد کہ خدا وند ذات و بہر اماں ہزار شکر۔"

آخری صفحہ ۱۴۴ کی آخری دو سطریں یہ ہیں۔

کامل المحبۃ للہ و لرسولہ و حسن حال مسافی بعض الامور فھو

فاقصوا المحبۃ النعمتی۔ تمام شد سنہ ۱۲۴۶ء۔ تمت شد سنہ ۱۲۴۶ء (نقل مطابق اصل)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتاب ہذا کی دیگر اہم تفصیلات یہ ہیں۔

اما بعد اضعف العباد احمد اللہ بن ولی اللہ الصدیقی ... یکے (کذا) از کمترینان تلامذہ جناب ہدایت وارشاد ماب .... یعنی نواسہ .... حضرت شاہ عبد العزیز بن شاہ ولی اللہ المحدث الدہلوی .... اعنی سند الوقت .... استادنا الشیخ محمد اسحاق بن الشیخ محمد افضل الفاروقی المحدث دہلوی .... (صفحہ ۔ ۸ ۔ کتاب ہذا)

...... فرط رغبت صاحبزادگان والا تبار یا ستدعا حضاران دیگر بموجب حدیث شریف من دل علی خیر فلہ مثل اجر فاعلہ اینمعنی بدرجہ اجابت مقرون گردید دجوابہائے سوالات مسطورہ از کتب صحیحہ ومتداولہ تحریر فرمود جزاہ اللہ خیرا فی الدارین عنی وعن سائر المسلمین پس ازاں خواستم کہ ایں بود سوالات را بعد تکمیلہ تمایم لہٰذا سوالات عشرہ مع جوابہ جناب مولانا صاحب موصوف پایانہا با الحاق نمودہ مسمیٰ بہ مائۃ المسائل فی تحصیل الفضائل بالادلیۃ الشرعیہ وترک الامور المنیہ موسوم ساختم (صفحات ۔ ۹ ۔ ۱۰ ۔ کتاب ہذا)

.... ایں رسالہ نافعہ عجیبہ در سن یک ہزار و دوصد وچہل وپنج ہجری نبوی صلی اللہ علیہ وسلم صورت تہذیب وانتظام یافت (صفحہ ۔ ۱۰ ۔ کتاب ہذا)

۱۱ ـــــ شرح سُلّم (الجزالاول)

یہ کتاب مجلد ہے۔ اصل کتاب کے اوّل وآخر ۲ اور ۴ صفحات بڑھائے گئے ہیں۔ طول ۹ انچ اور عرض ۶ انچ ہے۔ صفحات کی تعداد ۳۲۴ ہے۔ کاغذ عمدہ اور چکنا استعمال کیا گیا ہے اور کتابت خاصی روشن اور صاف ہے۔ کتاب ہذا میں کسی وقت کیڑا لگ چکا ہے۔ اور اس کی حالت شکستہ رہی ہوگی۔ مگر موجودہ صورت میں وہ نہایت اچھی اور مرمت شدہ حالت میں ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صفحہ نمبر (۱) جو سرورق کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔ اس کی پیشانی پر ایک جانب "الجزالاول بشرح سلم۔ عبدالعلی رحمتہ اللہ" تحریر ہے۔ اس کے نیچے کچھ جگہ چھوڑ کر یہ عبارت لکھی ہے۔

ہذا ما منتقل (کذا) تا الفقیر المتف (کذا) (بقیہ عبارت جلد سازی کے سلسلہ میں کٹ گئی ہے) محمد خضر المخاطب بیدار الشر (بقیہ عبارت جلد سازی کے سلسلہ میں کٹ گئی ہے۔) وعوض (کذا) خمسہ او قیہ ۱۲۴۳ھ (بقیہ عبارت جلد سازی کے سلسلہ میں کٹ گئی ہے)

صفحہ (۱) ہی پر مولانا خواجہ معین اجمیری کے قلم سے یہ عبارت بھی تحریر ہے۔

شرح مسلم الجزالاول

من بحر العلوم مولینا عبدالعلی رح

محمد خضر المخاطب بدرالشوکتہ

اصل کتاب صفحہ نمبر (۲) سے شروع ہوتی ہے۔ آغاز "یا غفار رب یسر وتمم بالخیر۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وبہ نستعین" سے ہوا ہے۔

کتاب ہذا کی ابتدائی دو سطریں یہ ہیں۔

"الحمد اللہ الذی بعث نبینا ببراہین قاطعہ وحجج ساطعہ ومعجزات زاہرۃ وآیات باہرۃ سید المرسلین امام الاولین والآخرین ....."

صفحہ ۳۴۳ پر کتاب ختم ہوتی ہے۔ صفحہ ۳۴۳-۳۴۴ پر تحریر شدہ عبارت یہ ہے۔

واصحابہ انعظام اللھم اجعل سبانہ منقلبتہ بالحسنات واجعل حبیبک محمد علیہ والہ واصحابہ الصلوۃ والسلام شفیعنا یوم یقوم الحساب وانفع بھذا الکتاب کما نفعت بمتنہ الاانت (کذا) سمیع الدعا آمین والمرجو فمن ینتفع (کذا) بھذا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الکتابات للانبانی من المدعوات

بعد رنج بسے وطول زماں ۔ یافت ز اتمام این کتاب نشاں

تمت ونفعه عمم

الکاتب هذه النسخة المذنب محمد حسن علی لما فرغ
(کذا) من تحشیة علی الشافیة لابن (کذا) الحاجب (کذا) شرع کتابت
هذه النسخة التی صنفه الفاضل الکامل المحقق المدقق التحریر
ابو العباس مولانا عبد العلی رحمه الله تعالی وکتب .....
فی خمسة وثلثین یوما و اتم الله تعالی کتابتی فی التاریخ ۔
(صفحہ ۳۲۴ شروع ہوتا ہے) ثامنة من شهر محرم الحرام سنة ۱۲
سبعة وخمسون بعد المائتین والالف من هجرة النبی العربی الهاشمی
صلی الله علیه وسلم وغفر الله لکاتبه ولوالدیه ولمن احسن الیهما والیه
اللهم احینا علی سنة حبیبک وامتنا علی ملة حبیبک واحشرنا فی
زمرته (کذا) وتحت لوائه واجعلنا من رفقائه. آمین
آمین یارب العالمین یا... الناصرین برحمتک یا ارحم الراحمین

م م م م م م م م م م م م م م
م م م م م م م م م م
م م م م م م م م م م

یلوح الخط فی القرطاس دهرا وکاتبه رمیم فی التراب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۲ــــــ المشکوٰۃ المصابیح

یہ کتاب مجلد ہے۔ اصل کتاب کے اوّل و آخر ۳۲ اور ۲۸ صفحات بڑھائے گئے ہیں۔ کتاب طول ۱۰ انچ اور عرض ۶ اانچ ہے۔ کاغذ عمدہ اور چکنا استعمال کیا گیا ہے اور کتابت روشن اور صاف ہے۔

اصل کتاب ۵۲۲ صفحات پر مشتمل ہے لیکن کتاب ہذا پر بجائے صفحات اوراق نمبر کا اندراج ہے جن کی تعداد ۲۶۱ ہے۔

صفحہ (۱) سادہ ہے۔ اس پر صرف مندرجہ ذیل عبارت تحریر ہے۔

درمز عف اشارۃ الی الشیخ عفیف الدین الجما (کذا) وکان من بعھد شیوخ امیر جمال الدین المحدث فی الحدیث و رمز غب اشارۃ الی مولینا غیاث الدین و رمز سید اشارۃ الی امیر الکبیر جمال الدین المحدث و رمز قاف اشارۃ الی نسخۃ قدیم الامیر جمال الدین قدس سرہٗ۔

اس عبارت کے نیچے ایک مہر ہے جو سیاہی سے مٹا دی گئی ہے۔

صفحہ ۲ سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ صفحہ ۲ کی پیشانی سنہری اور آسمانی رنگوں سے منقش کی گئی ہے۔ کتاب ہذا کی زبان عربی ہے۔

کتاب ہذا میں کہیں کوئی ایسی صراحت نہیں ملتی، جس کی روشنی میں اس کی کتابت کے ماہ و سنہ کا تعین کیا جا سکے۔ بظاہر نسخہ خاصہ قدیم معلوم ہوتا ہے۔

۱۳ــــــ المواہب اللدنیہ

یہ کتاب مجلد ہے۔ اوّل و آخر ۴ اور ۲ صفحات بڑھائے گئے ہیں۔ کتاب کا طول ۱۰ انچ اور عرض ۶ انچ ہے۔ کاغذ عمدہ اور چکنا استعمال کیا گیا ہے اور کتابت روشن اور صاف ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اصل کتاب ۵۴۴ صفحات پر مشتمل ہے لیکن کتاب ہذا پر بجائے صفحات اوراق نمبر کا اندراج ہے جن کا نمبر ۱ تا ۲۷۲ ہے۔

صفحہ نمبر (۱) جو سرورق کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس پر متفرق مندرجہ ذیل عبارتیں تحریر ہیں

کتاب مواہب اللدنیہ

جلد مواہب اللدنیہ ملک اقصر (کذا) القضاۃ قاضی عبدالوہاب بالشرا، (کذا)

الصحیح ...... فی بلدہ اکبرآباد فی اتا ریخ ربیع الاول سنہ سبعد.....

..... اِلے المتصم لخیرالانام۔ قاضی القضاۃ شیخ الاسلام ۲۶ ربیع الثانی ۱۰۸۹ھ

مواہب اللدنیہ۔ در ذکر احوال و معجزات و غزوات حضرت رسالت پناہ۔

مالک۔ فقیر حقیر سید قطب الدین بن سید شاہ۔

اسی صفحہ پر تین مختلف حضرات کے ناموں کی مہریں ہیں۔ جو صاف طور پر پڑھنے میں نہیں آتی ہیں۔

صفحہ ۲ سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ آغاز "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" سے ہوا ہے۔ اور کتاب ہذا صفحہ ۵۴۴ پر ختم ہوتی ہے۔

کتاب ہذا میں کہیں، کوئی، ایسی صراحت نہیں ملتی ہے جس کی روشنی میں اس کی کتابت کے ماہ و سنہ کا تعین کیا جاسکے۔ بظاہر نسخہ خاصہ قدیم معلوم ہوتا ہے۔

۱۴ــــــ المواہب اللدنیہ (جلد ثانی)

یہ کتاب مجلد ہے۔ اول و آخر ۲-۲ صفحات بڑھائے گئے ہیں۔ کتاب کا طول ½۱۰ انچ اور عرض ½۶ انچ ہے کاغذ عمدہ اور چکنا استعمال کیا گیا ہے ــــ کتابت روشن اور صاف ہے۔

اصل کتاب ۵۶۰ صفحات پر مشتمل ہے لیکن کتاب ہذا پر بجائے صفحات اوراق نمبر کا اندراج ہے جن کا نمبر ۲۷۴ تا ۵۵۴ ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صفحہ (۱) سادہ ہے۔ صفحہ (۲) سے اصل کتاب کا "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد و الہ وسلم" سے آغاز ہوتا ہے۔

صفحہ ۵۵۹ پر کتاب ختم ہوتی ہے اور صفحہ ۵۶۰ سادہ ہے۔ کتاب ہذا میں کہیں کوئی ایسی صراحت نہیں ملتی، جس کی روشنی میں اس کی کتابت کے ماہ وسنہ کا تعین کیا جاسکے۔ بظاہر نسخہ خاصہ قدیم معلوم ہوتا ہے۔

۱۵ ــــــ کتاب کلیات

یہ کتاب مجلد ہے۔ اوّل و آخر ۴۔۴ صفحات بڑھائے گئے ہیں۔ اصل کتاب ۲۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کا طول ۸½ انچ اور عرض ۵½ انچ ہے۔ کاغذ کسی قدر دبیز اور کتابت روشن ہے۔

صفحہ نمبر (۱) جو سرورق کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔ اس پر مولانا خواجہ معتق اجمیری کے قلم سے یہ عبارت تحریر ہے۔

کتاب کلیات

تصنیف

افلاطون زمان حضرت ضیاء الدین محمد رحمۃ اللہ علیہ

نوشتہ از دہم۔ ذی الحجہ روز دوشنبہ۔ سنہ ۳ جلوس محمد شاہی

(یعنی ۱۱۳۴ھ)

اصل کتاب صفحہ نمبر (۲) سے شروع ہوتی ہے۔ آغاز "رب یسر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و تمم بالخیر" سے ہوا ہے۔

پہلی سطر یہ ہے "تحمید حمید واحد را کہ قل ہو اللہ احد اللہ الصمد خطبۂ احدیت صمدیت۔

صفحہ آخر یعنی (۲۶۴) پر مندرجہ ذیل عبارت تحریر ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تمت الکتاب بعون الوہاب کتاب کلیات من تصنیف افلاطون زماں جالی
نوس دوراں معدن علوم حکمت وفطانت حضرت ضیاءالدین محمد نخشبی
رحمتہ اللہ علیہ حمیر (کذا) ماہ نخشب شہور النفس وآفاق سہت واین نسخہ متبرکہ
کہ ہم (کذا) متسارف بجلی (کذا) ناموس سست باتمام شد. شکراللہ المحمد
تمت تمام سبد سنج (کذا) دوازدہم سہ ذی حجہ روز دوشنبہ سکلہ محمد شاہ بادشاہ غازی
این محکام طرح (کذا) الاطور سلہ ربیہ (کذا)

ہرکہ خواند دعا طمع دارم زانکہ من بندۂ گنہ کارم

۱۶ ———— نلدمن

یہ کتاب مجلد ہے۔ اول وآخر ۱۲ – ۱۲ صفحات بڑھادئے گئے ہیں۔ اصل کتاب ۲۰۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب ہذا کا طول ۸ انچ اور عرض ۶ انچ ہے۔ کاغذ عمدہ اور چکنا استعمال کیا گیا ہے۔ کتابت خاصی روشن اور صاف ہے۔

صفحہ نمبر (۱) جو سرورق کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔ سادہ ہے۔ صرف پیشانی پر ایک جانب "نلدمن، مثنوی فارسی" اور درمیان میں مولانا خواجہ معنی اجمیری کے قلم سے "نلدمن فیضی" تحریر ہے۔

صفحہ نمبر (۲) بھی سادہ ہے۔ صفحہ نمبر (۳) سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔
آغاز "یا فتاح ——— رب یسر ——— بسم اللہ الرحمن الرحیم ——— وتمم بالخیر" سے ہوا ہے۔

پہلا شعر یہ ہے

اي در تنک و پوشئے تو ز آغا نہ عنقاي نظر بلند پرواز

صفحہ ۲۰۸ پر مثنوی ختم ہوتی ہے۔ آخری شعر یہ ہے۔

اي موجبہ ضبط این نفس کن بس کن ز حدیث عشق بس کن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آخر میں یہ تحریر ہے ۔

تمام شد

بتاریخ بستم ماہ شوال ۱۲۶۲ھ ہجری نبوی کتاب ہلدمن برای خواندن خود نوشتہ مالک نسخہ ہذا نویسندہ دولت علی ولد امام بخش خادم روضہ متبرکہ جناب معین الدین چشتی است ۔

صفحہ آخر یعنی صفحہ نمبر ۲۰۰ سادہ ہے ۔

۱۷ــــــــ بہار دانش

یہ کتاب مجلد ہے ۔ اوّل و آخر ۲۸ و ۳۶ صفحات بڑھائے گئے ہیں ۔ اصل کتاب ۱۸۴ صفحات پر مشتمل ہے ۔ آخر کے کچھ صفحات غائب ہیں ... کتاب ہذا مکمل نہیں ہے ۔ کتاب کا طول ۸½ انچ اور عرض ۶ انچ ہے ۔ کتاب نہایت صاف اور روشن ہے ۔ مسطر ۱۱ سطری ہے اور کاغذ عمدہ ، اور چکنا استعمال کیا گیا ہے ۔

صفحہ نمبر (۱) جو سرورق کی حیثیت بھی رکھتا ہے ۔ سادہ ہے ۔ صرف انگریزی میں THIS BOOK BELONT TO MOHAMMED RASHID اور اردو میں "بہار دانش" لکھا ہوا ہے ۔

صفحہ نمبر (۲) بالکل سادہ ہے ۔ صفحہ نمبر (۳) سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے ۔ آغاز "یا فتاح" ـــ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" سے ہوا ہے ۔ پہلی سطر یہ ہے ۔

" فاتحہ کتاب مستطاب آفرینش ادسرا بہ صحیفہ دانش و بینش حمد خداوند خرد بخش ادسخن آفرین است ـــــــ

صفحہ ۲ ہی کی پیشانی پر ایک جانب " بہار دانش " تحریر ہے ۔

صفحہ ۱۸۴ کی آخری سطر یہ ہے ۔

" فرسائے شوق برا فراشتہ درچہار دانگ عنصری کوس شیدائی نواخت شحنہ "

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک جگہ یہ عبارت ملتی ہے ۔

"تحریر دیباچۂ ایں سوادِ اعظم قبول واقبال کہ خزو معنی پروانہ بہ بہار دانش موسومش ساختہ در آغاز سال ہزار وشصت و یک ہجری صورت ترتیب پذیرفتہ ..... آوازۂ سخن تازہ را آویزہ گوش روزگار سازد وچوں فروغ بخش الہام ایں تقریر وچہرہ کشائی پیکر ایں تحریر کیفیت ...... رنگ افروز بوستان عشق وحسن شاہزادۂ والا مقدار جہاندار شاہ وچشم چراغِ دودۂ دولت وعصمت بہرور بانو وحکایت حال آں ہر دو مہر پیشہ وفا اندیشہ است کہ بہ تفصیل وقمرزدۂ کلک معنی نگار فہرست جامع فنونِ سخندانی وقانون کل نیرنگ طراز معانی چہرہ نگار حسن مقال آئینہ دار صور خیال جلوہ پرداز معانی بکر جلوہ طراز عرائس فکر انجمن آرائی سخنانِ نو آئین چمن پیرائی نکات رنگین سخن سنج دانش پناہ نبض شناس قلم ومزاج دانِ سخن شیخ عنایت اللہ کہ سخن را با او دوستی جانی است ومعنی را با طبعش ہوز روحانی گشتہ بندۂ رہ نوردِ جادۂ اتحاد نیک پروردۂ حسن اعتقاد خاکِ راہ آل محمد محمد صالح کہ باں پاک جوہر نسبت جم گوہری شاگردی دارد ۔

(صفحات ۔ ۶ ۔ ۷ ۔ کتاب ہذا)

۱۸ ـــــــ رکمنی

یہ کتاب مجلد ہے ۔ اصل کتاب کے اوّل وآخر ۲ ۔ ۲ صفحات بڑھائے گئے ہیں ۔ اصل کتاب ۳۰۰ صفحات پر مشتمل ہے ۔ مگر کتاب ہذا پر بجائے صفحات ، اوراق نمبر کا اندراج ہے ۔ جن کی تعداد ۱۹۰ ہے ۔ کتاب ہذا کا طول ۹ انچ اور عرض ۵½ انچ ہے ۔ کاغذ عمدہ اور چکنا استعمال کیا گیا ہے اور کتابت روشن اور صاف ہے ۔

صفحہ نمبر (۱) ، جو سرورق کی حیثیت بھی رکھتا ہے ۔ سادہ ہے ۔ صرف پیشانی پر ایک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جانب یہ لکھا ہوا ہے۔ رکمنی منگل (کذا) تصنیف بسن داس زنار دار

عب ورق ـــــ رہے راکمنے (کذا)

صفحہ نمبر (۲) سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ پورے صفحہ کی عبارت اس طرح تحریر ہے

श्री गणेशाय नमः (کذا)

رو کمنے منگل (کذا)

ذ سره (کذا)

روہ سرہ سکھ سکل بدہ نو ندہ دی کفر کیا ن کت مست شت آت پائت کپت بودہر دیہا ن

جاکی چرن پرتاپ تن B کہہ کہ پڑی د تہہ تا کہہ کے سکھ کرن کے سرل ادھر سے د تہیہ

(کذا)

پدورراک کوری

پرتھم کورکی چرن بند ببت کوری پو ترمنا ئے

آدھے بسن جکادہے برمہا سنکر دھان لکا سے

دے پاچیت کر یہ مانکت بودہ اور کیان دیوا ئے

تا ش ات سکہہ ہوت اپنے انند منگل کا سے

کور کلیسے شر ہے مرستے تن کون سیس نوا ئے

(کذا)

اس کتاب میں مندرج " دوہرہ " اور " پد درراک " کی کل تعداد ۳۶ ہے۔ ہر

دوہرہ کے اشعار کی تعداد ۲ اور " پد درراک " کے اشعار کی تعداد ۴ ہے

صفحہ ۳ پر آخری " دوہرہ " اور آخری " پد درراک " تحریر ہے۔ پورے صفحہ کی

کل کے ستیں جلئے کے ببت کہری ہر سیو مدہن ستیس کسل (کذا) کے بہر بوبا کلدیو

پاجت دیوی ابکلا پوجیت دیو کینس نو کرہ مانئے کے پو جا کرت مہس

(کذا)

عبارت اس طرح ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تمام شد دو کمن منکل — غرہ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۰ھ (کذا)

آخری صفحہ یعنی صفحہ ۴۸ پر صرف یہ ایک دوہرہ تحریر ہے جو اوپر ظاہر کی گئی عبارت دوہرہ کی علیحدہ پڑھا ہو)

جو کوئی سنے پڑھے بھوٹنکل کشٹ جنم کے پاپ

ہتہ ہرام سکھ دیوسے مکن ہوں لبنی واس کو رپ ——

۱۹ ———— دیوان نیازؔ

یہ کتاب مجلد ہے۔ اصل کتاب کے اوّل و آخر ۲۲ و ۱۴ صفحات بڑھائے گئے ہیں دیوان ہذا کے اوّل و آخر کے صفحات غائب ہیں۔ موجودہ صفحات کی تعداد ۸۰ ہے کسی نے موجود صفحات پر اپنے قلم سے نمبر ڈالے ہیں جن کی ابتدا نمبر ۲۱ سے ہوتی ہے۔ اور خاتمہ نمبر ۹۰ پر۔

موجودہ پہلے صفحہ پر جو غزل درج ہے۔ اس کا مطلع و مقطع حسب ذیل ہے۔

کجیکہ سیر نہانست درعلن ہمہ اوست — عروس خلوت و ہم شمع انجمن ہمہ اوست

نیاز نیست کہ میگو یداین کلام ایندم — قسم بحق کہ درینوقت در سخن ہمہ اوست

تعداد اشعار (۱۲) ہے۔

موجودہ آخر صفحہ پر جو غزل درج ہے اس کا آخری شعر یہ ہے۔

مائی (کذا) سی ہماری دو دنیا کر کی بگولی (کذا) — جگر (کذا) ہی میں رکھتا ہی سدا چاک سے باندھی

اس غزل کا مقطع یہ ہے:

دعیان اپنی کو نہ خاک نہ افلاک سے باندھے — عرفان اگر چاہیے دلِ پاک سے باندھیے

مندرج غزل کے اشعار کی تعداد ۱۱ ہے۔

کتاب ہذا کا طول ۹½ انچ اور عرض ۵½ انچ ہے۔ کاغذ ملائم اور چکنا استعمال کیا گیا ہے۔ اوراق کہیں کہیں سے کرم خوردہ ہیں۔ کتابت روشن اور صاف ہے۔ نسخہ خاصہ قدیم معلوم ہوتا ہے۔

© rasailojaraid.com